علمائے بنگلہ دیش کا موقف

باسمہ تعالیٰ

درخدمت اقدس حضرات اہل شوریٰ ودیگر اکابر مرکز دعوت وتبلیغ مسجد ککرائیل ڈھاکہ

ازوفد علمائے کرام ڈھاکہ بحکم شیخ الاسلام حضرت مولانا احمد شفیع صاحب دامت برکاتہم (خلیفہ مجاز حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ، مہتمم مدرسہ معین الاسلام، ہاٹہزاری، چاٹگام)

تاریخ: 25.10.16

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد سلام مسنون، مرکز نظام الدین دہلی کے حالیہ احوال سے آپ حضرات ضرور واقف ہوں گے۔ وہاں کے موجودہ خلفشار وانتشار کا علم بھی آپ لوگوں کو ضرور ہوگا۔ اس بات کا بھی علم ہوگا کہ ہندوپاک کے فکر مند اکابر حضرات نے حالات کو سدھارنے کے لیے مختلف اقدامات کیے، خطوط لکھے اور ملاقاتیں کیں، یہاں تک کہ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی اور صدر جمعیت حضرت مولانا ارشد مدنی دامت برکاتہم نے بھی اس سلسلے میں مصالحت کا قدم اٹھایا، حضرت مدنی نے تو اپنا مسنون اعتکاف توڑ کر مصالحت کی خاطر مرکز نظام الدین تشریف لے گئے تھے لیکن افسوس کہ وہ ناامید واپس آئے، ادھر سربراہ علماء پاکستان حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب نے بذریعۂ خط تنبیہ فرمائی، اور جانشین حضرت علی میاں" مولانا سلمان حسینی ندوی نے بھی طویل مذاکرات کیے؛ لیکن اب تک اکابر اور فضلائے وقت کی ان توجیہات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کی گئی۔

اس انتشار کی بڑی وجہ جیسا کہ حالات کے جائزہ لینے سے بھی اور نظام الدین کے اکابر کی تحریرات سے بھی پتہ چلتا ہے، تین چیزیں ہیں:

اول: نومبر ۲۰۱۵ء کو مرکز رائے ونڈ کے عالمی اجتماع میں پوری دنیا کے پرانے حضرات اور خود محترم مولانا سعد صاحب کی موجودگی میں تیرہ افراد پر مشتمل جو شوریٰ طے ہوا تھا، اس کو محترم مولانا سعد صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے تسلیم نہ کرنا۔

دوم: فی الحال کام کا نہج مختلف جہتوں سے سابق تین بزرگوں (حضرت مولانا الیاسؒ، حضرت مولانا یوسفؒ، اور حضرت مولانا انعام الحسنؒ) کے نہج سے ہٹتے رہنا۔ جن کی تفصیل حضرت مولانا یعقوب صاحب دامت برکاتہم، حضرت مولانا ابراہیم

دیولا دامت برکاتہم کی مستقل تحریروں میں اور حضرت مولانا احمد لاٹ دامت برکاتہم سمیت کل آٹھ حضرات کی مشترکہ تحریر میں موجود ہے۔

سوم: محترم مولانا سعد صاحب کے بیانوں میں شرعی نقطۂ نظر سے مختلف قابل اعتراض باتوں کا پایا جانا، جو کئی سال سے خود ہم بھی ٹونگی اجتماع میں براہ راست سنتے آرہے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر متعدد سنگین باتوں کا ان سے صادر ہونے کا علم ہمیں باوثوق ذرائع سے حاصل ہوا ہے، جن کی تفصیل اس وقت ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔

ان تین وجوہ میں سب سے اہم پہلی وجہ ہے، کیوں کہ اگر محترم مولانا سعد صاحب مذکورۃ الصدر شوری کو تسلیم کرلیں گے اور اپنے کو شوری کے تحت سمجھیں گے تو ان شاء اللہ تعالی یہ بابرکت کام اور وہ خود بھی شخصی تحکم اور شاذ آراء واقوال سے محفوظ رہیں گے، کام کی بقاء وسالمیت کے لیے اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

اس لیے مندرجہ بالا احوال کے پیش نظر حضراتِ مرکز کاکرائیل کی خدمت میں علمائے کرام کی دردمندانہ گزارشات حسب ذیل ہیں:

۱۔ مرکز کاکرائیل محترم مولانا سعد صاحب کو رائے ونڈ میں طئے شدہ مذکورۃ الصدر شوری کو تسلیم کرانے کی حتی الامکان کوشش کرے۔

۲۔ جب تک محترم مولانا سعد صاحب رائے ونڈ میں طئے شدہ مذکورۃ الصدر شوری کو تسلیم نہ کرلیں اور اکابر نظام الدین اور صوبوں اور ممالک کے پرانوں کا اعتماد حاصل نہ کرسکیں اس وقت تک اکابر نظام الدین کی طرح مرکز کاکرائیل بھی ان سے رہنمائی نہ لیا کرے اور ان سے تعلق نہ رکھا کرے۔

۳۔ ٹونگی میں منعقد ہونے والے پرانوں کے جوڑ اور عالمی اجتماع وغیرہ میں انھیں دعوت کرنے سے بھی نہایت اہتمام کے ساتھ باز رہے۔

ہمیں امید ہے کہ حضراتِ مرکز کاکرائیل حالات کی نزاکت کو ٹھیک ٹھیک محسوس کرتے ہوئے علمائے کرام کی ان فکرمندانہ گزارشوں کو ضرور عمل میں لائیں گے اور مرکز نظام الدین کے پرانے اور حضرت جی رحمہم اللہ کے صحبت یافتہ حضرات کے ساتھ یک جہتی کا ثبوت دیں گے، ورنہ بنگلہ دیش کے علمائے کرام دین وایمان کے خاطر ہر قسم کا اقدام لینے پر مجبور ہونگے۔

واضح رہے جیسا کہ عرض کیا گیا کہ وفد علمائے ڈھاکہ یہ تحریر مخدوم العلماء والمشائخ حضرت مولانا احمد شفیع صاحب دامت برکاتہم کے حسب حکم پیش کررہے ہیں۔

فقط والسلام علیکم

احتیاطاً اکابر ہند وپاک کی بعض تحریرات کے عکوس خط کے ساتھ دیے جارہے ہیں، امید ہے کہ وہ تحریرات باغور ملاحظہ فرمائیں گے۔

حضرت مولانا اشرف علی صاحب (مالی باغ مدرسہ)

حضرت مولانا محمود الحسن صاحب (جاترابازی مدرسہ)

حضرت مولانا نور حسین قاسمی صاحب (باری دھارا مدرسہ)

حضرت مولانا عبدالجبار صاحب (وفاق المدارس بنگلہ دیش)

حضرت مولانا مفتی وقاص صاحب ()

حضرت مولانا فرید الدین مسعود صاحب (مالی باغ مدرسہ)

حضرت مولانا صفی اللہ صاحب (پیر جنگی مزار مدرسہ)

حضرت مولانا مصطفیٰ آزاد صاحب (عرض آباد مدرسہ)

حضرت مولانا نور الاسلام (مخزن العلوم مدرسہ)

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب (رحمانیہ مدرسہ)

حضرت مولانا زبیر حسن صاحب (چاٹگامی)

حضرت مولانا مفتی منصور الحق صاحب (رحمانیہ مدرسہ)

حضرت مولانا عبدالقدوس صاحب (فرید آباد مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی عبید اللہ صاحب (صدیق بازار مدرسہ)

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب (مدھوپور مدرسہ)

حضرت مولانا عبدالمالک صاحب (مرکز الدعوۃ مدرسہ)

حضرت مولانا عبیداللہ فاروق صاحب (باری دھارا مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی ارشد صاحب (بشوندھرا مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی میزان الرحمٰن صاحب (~~بشوندھرا مدرسہ~~) مرکز الشیخ زکریا

حضرت مولانا عطاء اللہ صاحب (کامرنگی چر مدرسہ)

حضرت مولانا سلمان صاحب (مدرسہ دار الرشاد)

حضرت مولانا عبیدالرحمٰن ندوی صاحب

حضرت مولانا نورالامین صاحب (فرید آباد مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی دلاور حسین صاحب (اکبر کمپلیکس مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی ادریس صاحب (میرپور)

حضرت مولانا عمر فاروق صاحب (مدنی نگر)

شفیق الاسلام خادم جامعہ ابراہیم

حضرت مولانا مفتی شفیق صاحب (سائن بورڈ مدرسہ)

حضرت مولانا عبدالحی صاحب (لال باغ مدرسہ)

حضرت مولانا روح الامین صاحب (گوپال گنجی)

حضرت مولانا محفوظ الحق صاحب (جامعہ رحمانیہ)

حضرت مولانا فیض اللہ صاحب (مدنی نگر مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی ضیاء الرحمٰن صاحب (جامعہ رحمانیہ)

حضرت مولانا منظور الاسلام آفندی صاحب (اسلام باغ مدرسہ)

حضرت مولانا شہریار محمود صاحب (مدرسہ دار الرشاد)

حضرت مولانا منیر الزمان صاحب (وفاق المدارس)

حضرت مولانا جعفر احمد صاحب (ڈھاکا نگر)

میزان الرحمن
پرنسپل میزان الرحمٰن صاحب

حضرت مولانا مفتی انعام صاحب (بشوندھرا)

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب (مدرسہ دار الرشاد)

حضرت مولانا مفتی سیف الزمان صاحب (بیت السلام مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی سہیل صاحب (بشوندھرا مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی ابوالبشر صاحب (جامعۃ العلوم اسلامیہ

حضرت مولانا مفتی ابوالبشر صاحب (جامع العلوم مدرسہ

حضرت مولانا انیس الرحمٰن صاحب (باب السلام مدرسہ)

حضرت مولانا عبید اللہ صاحب (مدرسہ

حضرت مولانا مفتی حبیب الرحمٰن خان صاحب (تانتی بازار مدرسہ)

حضرت مولانا مفتی رضوان صاحب (جامعہ رحمانیہ)

حضرت مولانا روح الامین صاحب (سیکٹر ۷، اترا)

حضرت مولانا مفتی [illegible] صاحب (دار العلوم، میرپور-۱۳)

حضرت مولانا مفتی روح الامین صاحب (دار العلوم، میرپور-۶)

حضرت مولانا مفتی عبد المجید صاحب (مدرسہ مفتاح العلوم)

حضرت مولانا جلال الدین صاحب (میرپور-۱۲)

حضرت مولانا میزان الرحمٰن قاسمی صاحب (جامعہ رحمانیہ)

حضرت مولانا مفتی اکرام اللہ صاحب (آدابر مدرسہ)

---------------- **** ----------------